

مونگ پھلی کی بیماریاں اور ان کا انسداد

نمبر شمار	نام بیماری	علامات	استمراریا پھیلاؤ	انسداد بیماری
1	پتوں کا مکمل جھلساؤ Cercospora personata	حملہ کی صورت میں پتوں پر گول شکل کے بھورے داغ پڑ جاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے دکھائی دیتے ہیں۔	یہ بیماری بیج کے ذریعے پھیلتی ہے اور بیمار پودوں کی باقیات بھی بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بنتی ہیں۔	☆ صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ کھیت سے چھپلی فصل کی باقیات کا خاتمہ کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ ابتدائی حملہ کی صورت میں سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر سپرے کریں۔
2	پودوں کا جھلساؤ Colletotrichum dematium	پتوں پر ہلکے بھورے رنگ کے باریک داغ نمودار ہوتے ہیں جو بعد میں گہرے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ پودا خوراک صحیح نہیں بنا سکتا اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔	اس بیماری کے پھیلاؤ کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ اس کے علاوہ بیمار پودوں کی باقیات کھیت میں پڑے رہنے سے بھی یہ بیماری پھیلتی ہے۔	☆ صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ بیمار کھیت سے پودوں کی باقیات تلف کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
3	پھلی یا تنے کا گلاؤ Aspergillus niger	حملہ کی صورت میں پودوں کے تنوں پر کالے داغ ظاہر ہوتے ہیں اور ان کا نچلا حصہ گل جاتا ہے۔ بعض اوقات زیر زمین پھلی بھی گل جاتی ہے۔ یہ بیماری بیج اور پودے دونوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ بیج گل جاتا ہے یا نوزائیدہ پودے گل جاتے ہیں۔	یہ بیماری بیمار بیج کے استعمال اور زیادہ نمی کے سبب پھیلتی ہے۔	☆ صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں۔ ☆ بیماری کے خلاف قوت مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔
4	پودوں کا مرجھاؤ Fusarium Sp. verticillium alboatrum Rhizoctonia Solani, Macrophonima panolina	اتنے کے اندر پانی اور خوراک کی ترسیل متاثر ہوتی ہے اور بڑھوتری رک جاتی ہے۔ پودے اچانک مرجھا جاتے ہیں۔ اس بیماری کا سبب فیوزیریئم نامی ایک پھپھوندی ہے جبکہ راولینڈی اور چکوال کے اضلاع میں ورتیکسیم الیبواٹرم رازیکٹونیاسولانی نامی پھپھوندیاں بھی اس کا اہم سبب ہے۔	اس بیماری کا سبب بیمار بیج کا استعمال ہے۔ نیز بیماری والے کھیت میں دوبارہ اس فصل کی کاشت سے یہ بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔	☆ صحت مند بیج استعمال کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ ممکنہ حد تک فصلوں کا ادل بدل کریں۔

مونگ پھلی کے نقصان رساں کیڑے و جانور اور ان کا تدارک

نمبر شمار	نام کیڑا	پہچان	نقصانات	انسداد
1	دیمک Termites	یہ کیڑا چیونٹی سے مشابہ اور ہلکے زرد رنگ کا ہوتا ہے۔ بارانی اور تھر کے علاقہ میں اس کا شدید مسئلہ ہے۔ یہ کیڑا زمین کے اندر گھر بنا کر ایک کنبی کی صورت میں رہتا ہے۔	یہ کیڑا پودوں کے زیر زمین تنوں اور جڑوں پر زیادہ خشک موسم میں حملہ آور ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودے سوکھ جانے کے بعد آسانی سے اکھاڑے جاسکتے ہیں۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر کلور پائری فاس 40 ای سی بحساب 1500 سے 2000 ملی لیٹر فی ایکڑ آب پاشی کے ساتھ استعمال کریں۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔
2	چور کیڑا Cut Worm	انڈے سے نکلنے وقت سنڈی 1.5 ملی میٹر لمبی ہوتی ہے جس کا سر چمکیلا اور گردن پر سیاہ دھبہ ہوتا ہے۔ بالغ سنڈی گہرے بھورے رنگ کی اور کافی لمبی ہوتی ہے۔	رات کے وقت سنڈیاں پودے کے پتوں کو کھاتی ہیں اور تنوں کو کاٹتی ہیں جنکی وجہ سے پودے اس جگہ پر گرے ہوئے ملتے ہیں	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر ساپرینتھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر یا کاربارائل 85 فیصد بحساب 1 کلو گرام فی ایکڑ شام کے وقت سپرے کریں یا کارپیرل ڈسٹ 10 فیصد بحساب 5 کلو گرام فی ایکڑ شام کے وقت دھوڑا کریں۔ ☆ سنڈیوں کو ہاتھ سے چن کر تلف کریں۔ ☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ اگر ممکن ہو تو کھیت کو گوڈی کر کے پانی لگائیں۔ ☆ پروانوں کی تلفی کے لیے دو عدد روٹی کے پھندے بنی ایکڑ لگائیں۔

3	بالدارسنڈی (Hairy caterpillar)	مادہ پروانہ انڈے ڈھیریوں کی شکل میں پتوں کی چٹائی پر دیتی ہے۔ پروانے کا سر، گردن اور جسم کا بخلا حصہ گہرا زرد ہوتا ہے۔ مکمل قد کی سنڈی کا پورا جسم لمبے لمبے شیا لے رنگ کے بالوں سے ڈھکا ہوتا ہے۔	پہلی دو حالتوں کے دوران سنڈیاں اکٹھی ایک جگہ پر پتوں کو کھاتی ہیں۔ اس کے بعد پتوں، تنوں اور شاخوں کے نرم حصے کو کھاتی ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں پودے ٹنڈ منڈ نظر آتے ہیں۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ فلو بیٹڈ اماٹڈ 1480 ایل سی بحساب 50 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔ ☆ پروانوں کو تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے مہم کی صورت میں لگائیں۔ ☆ پھندوں کے قریب انڈے چن کر تلف کریں۔ ☆ ممکن ہو تو فصل الگینی کاشت کریں۔
4	ٹوکا Chrotogonus	یہ کیڑا اکتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔ اس کا جسم ٹیلا، مضبوط اور ٹکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی چھوٹی اڑان کرتا اور پھد کتا نظر آتا ہے۔	بالغ اور بچے لگتے ہوئے پودوں کو کھا کر تباہ کر دیتے ہیں۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر پریتھرین 2.0 فیصد بحساب 5 کلوگرام فی ایکڑ 10 کلوگرام راکھ میں ملا کر صبح کے وقت جب پودوں پر شبنم ہو دھوڑا کریں۔
5	سست تیلہ Aphid	یہ کیڑا ناشپاتی کی شکل کے مشابہ اور اس کا رنگ ہلکا بنز ہوتا ہے۔ اس کے بچے گہرے بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ بالغ کیڑا اکثر پتوں کے بغیر ہوتا ہے لیکن کئی پردار اقسام بھی ہوتی ہیں۔ یہ سال میں 12 تا 14 نسلیں مکمل کرتا ہے۔	بالغ اور بچے نرم شاخوں اور پھولوں کا رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے برھوتری کا عمل شدید متاثر ہوتا ہے۔ یہ میٹھاس خارج کرتا ہے جس کی وجہ سے کالی پھپھندی آگ آتی ہے اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بہت سی وائری بیماریاں پھیلانے کا سبب بھی بنتا ہے۔	☆ کھیت میں فصل دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ پیٹل، کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں اور کوشش کریں کہ کیڑے مار سپرے کم سے کم ہو۔ ☆ بیج کو سفارش کردہ کیڑے مار زہر لگا کر کاشت کریں۔ ☆ اگر ناگزیر ہو تو محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہریں کاربوسلفان 25 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر یا امیڈاکلو پرڈ 20 ایل سی بحساب 250 ملی لیٹر یا بائی تھرین 10 ای سی بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
6	تھرپس Thrips	یہ کیڑا بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کے بالغ پردار اور بھورے رنگ کے ہوتے ہیں۔ یہ کیڑے زیادہ تر پھولوں اور نرم شاخوں پر ہوتے ہیں اور ان ہی پر اپنے انڈے دیتے ہیں۔ بچوں کا رنگ پیلا اور پیٹ پر سرخ رنگ کی پٹیاں ہوتی ہیں۔	یہ کیڑا تازہ شاخوں، پھولوں اور نرم پتوں سے رس چوستا ہے۔ پتوں کی چٹائی سطح چاندی کی طرح سفید ہو جاتی ہے اور پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں۔ پودوں کے شدید متاثرہ حصے سوکھ جاتے ہیں۔	☆ پودے کے متاثرہ حصوں کو کاٹ کر دبا دیں۔ ☆ کھیت میں موجود فصل دوست کیڑے مثلاً کچھوا بھونڈی، لیڈی برڈ پیٹل، کرائسو پرلا اور مکڑیوں کو فروغ دیں۔ ☆ جہاں تک ممکن ہو سپرے سے اجتناب کریں۔ ☆ اگر ناگزیر ہو تو محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہریں سپائینوسید 240 ایل سی بحساب 80 تا 100 ملی لٹر یا امیڈاکلو پرڈ 20 ایل سی بحساب 250 ملی لٹر یا کلور فینا پائر 360 ایل سی بحساب 100 ملی لٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
7	چست تیلہ Jassid	یہ کیڑا ہلکے سبز اور دی مائل سبز رنگ کا ہوتا ہے۔ اس کے پرشفاف ہوتے ہیں۔ یہ پتوں کی شہ رگ کے اندر انڈے دیتا ہے جس سے ایک ہفتے کے اندر بچے نکل آتے ہیں جو 10 دنوں میں بالغ بن جاتے ہیں اور پتوں کا رس چوستے ہیں۔	اس کیڑے کے بچے اور بالغ دونوں پتوں کی رگوں سے رس چوستے ہیں اور اس میں زہر داخل کرتے ہیں جس کی وجہ سے ضیائی تالیف کا عمل رک جاتا ہے اور پتے اوپر کی جانب مڑ جاتے ہیں۔ شدید حملے کی صورت میں فصل پینی ہو جاتی ہے۔	☆ محکمہ زراعت کے عملہ سے مشورہ کر کے سفارش کردہ زہر تھانیا میتھاکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔ ☆ کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کو تلف کریں۔ ☆ کھیت کے قریب بھنڈی توری کاشت نہ کریں۔
8	موذی جانور Vertebrate Pests	چوہے، سہ اور جنگلی سور بھی موگ بھلی کی فصل کو نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کے تدارک کے لیے محکمہ زراعت کے مقامی عملہ کے مشورہ سے سفارش کردہ طریقہ کار اختیار کریں۔		

موگ بھلی کی برداشت اور سنبھال

موگ بھلی کی برداشت کے وقت اگر احتیاطی تدابیر اختیار نہ کی جائیں تو پیداوار کا نقصان ہو سکتا ہے اور معیار بھی متاثر ہو سکتا ہے۔ برداشت کا عمل شروع کرنے کے لیے موزوں وقت کا انتخاب بہت اہمیت کا حامل ہے۔ وقت سے پہلے برداشت کی صورت میں کچی پھلیوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے جو پیداوار میں کمی کا باعث بنتی ہیں۔ جبکہ تاخیر سے برداشت کے نتیجے میں پھلیوں کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے جس سے معیار متاثر ہوتا ہے، منڈی میں قیمت کم ملتی ہے اور بیشتر پھلیاں زمین میں ہی رہ جاتی ہیں۔ موگ بھلی کی سفارش کردہ اقسام تقریباً 6 ماہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہیں۔